الحاصل : مصافحہ صرف دائیں ہاتھ سے ہی مسنون ہے۔ واللہ اعلم

## سوال : کیا رسول اللہ ﷺ پر جادو ہوا تھا؟ کفایت اللہ منڈی بہاؤ الدین

**جواب :** نبی کریم ﷺ پر جادو ہوا تھا، جیسا کہ حدیث میں ہے : (عن عائشة أن النبي ﷺ سحر حتى كان يخيل إليه أنه صنع شيئاً ولم يصنعه) ''حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ پر جادو کیا گیا، یہاں تک کہ آپ ﷺ میں یہ خیال پیدا ہوتا کہ یہ کام کر لیا ہے، جبکہ وہ نہیں کیا ہوتا تھا''۔
(صحیح البخاری : ۳۱۷۵، ۳۲۶۸، ۵۷۶۳، ۵۷۶۵، ۵۷۶۶، ۶۰۶۳، ۶۳۹۱، صحیح مسلم مع النووی : ۱۴ / ۱۷۴)

یہ متفق علیہ روایت دلیل قاطع اور برہان عظیم ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر جادو ہوا تھا، واضح رہے کہ جادو ایک مرض ہے، دیگر امراض کی طرح یہ بھی انبیاء علیہم السلام کو لاحق ہو سکتا ہے۔

عینی حنفی لکھتے ہیں :

۱۔ بیشک اس جادو نے نبی کریم ﷺ کو ضرر نہیں پہنچایا، اس لئے تو وحی میں سے کوئی بھی چیز متغیر نہیں ہوئی، نہ ہی شریعت میں کوئی مداخلت ہوئی، پس تخیل و وہم میں سے ایک چیز نے رسول اللہ ؐ کا سامنا کیا، پھر اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اسی حالت پر نہیں چھوڑا، بلکہ اس کا تدارک کیا، وہ جگہ جہاں جادو کیا گیا، اور اس کے نکالنے کے بارے میں علم دیا، اور اس کو دور کر دیا، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے زہر کو (بکری کے) شانے کی کلام کرنے سے دور کر دیا۔

۲۔ اللہ تعالیٰ نے یہ جادو نبی کریم ﷺ کے ظاہر پر مسلط کیا تھا، نہ کہ آپ ﷺ کے دل، عقل اور اعتقاد پر، یہ جادو امراض میں سے ایک مرض اور بیماریوں میں سے ایک عارضہ ہے، نبی کریم ﷺ پر دوسری امراض کی انواع کی طرح جادو کا ہونا بھی جائز ہے، اس سے آپ ؐ کی نبوت میں کوئی عیب پیدا نہیں ہوا، ہاں دنیاوی امور میں اس کا طاری ہو جانا جائز ہے، دوسرے انسانوں کی طرح آپ ﷺ پر بھی آفات آسکتی ہیں''۔ (عمدۃ القاری : ۱۶ / ۹۸)

نیز لکھتے ہیں : ''بعض ملحدین (بے دین لوگوں) نے حضرت عائشہؓ کی حدیث پر اعتراض کیا ہے، وہ کہتے ہیں کہ آپ ﷺ پر جادو کیسے ہو سکتا ہے ؟ جبکہ جادو کفر اور شیطانی عمل ہے، اس کا نقصان آپ ﷺ تک کس طرح پہنچ سکتا ہے، باوجود اس کے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کا احاطہ کر رکھا ہے اور فرشتوں کے ذریعہ گھیراؤ کر رکھا ہے اور وحی کو شیطانوں سے محفوظ رکھا ہے، اس کا جواب یہ دیا گیا ہے کہ یہ اعتراض فاسد ہے اور قرآن کے ساتھ ضد اور دشمنی ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ کو فرمایا : ﴿قل اعوذ برب الفلق ...... فی العقد﴾ یہ جائز نہیں ہے، کہ جادو کے ثبوت کے بعد ہمیشہ اس کا آپ ﷺ پر اثر رہے، یا آپ ﷺ کی ذات اور شریعت میں کوئی داخل ہونے والی چیز داخل ہو، آپ ﷺ کو جادو کا ضرر پہنچا جیسے ایک مریض کو بخار، برسام اور سوء تخیل سے پہنچتا

ہے، پھر اللہ تعالیٰ نے اسکو زائل کر دیا تھا، اور جادو گروں کے حیلوں کو باطل کر دیا، اس بات پر اجماع قائم ہو چکا ہے کہ نبی کریم ﷺ کی رسالت جادو کے اثر سے محفوظ رہی ہے"۔ (عمدۃ القاری : ۱۶/ ۹۸)

امام مازریؒ لکھتے ہیں : "بعض بدعتیوں نے اس حدیث کا انکار کیا ہے انکا یہ زعم ہے کہ جادو منصبِ نبوت میں کمی اور اشکال پیدا کرتا ہے، یہ مردود و باطل ہے، کیونکہ جو چیز آپ ﷺ نے اللہ کی طرف سے پہنچائی اسکے اور تبلیغ کے بارے میں بچے رہنے پر دلیل قائم ہو چکی ہے، جس چیز کے خلاف دلیل قائم ہو، اس کو جائز سمجھنا باطل ہے"۔ (المعلم بفوائد مسلم : ۳/ ۹۳) یہی بات نسفی حنفی متوفی ۷۰۱ھ نے (تفسیر نسفی : ۶/ ۶۰۷) اور عینی حنفی (عمدۃ القاری : ۲۱/ ۲۸۰) میں ذکر کی ہے۔

جادو نبی کو امرِ دین میں نقصان نہیں پہنچا سکتا ہے، امرِ دنیا میں نقصان پہنچا سکتا ہے، اس جادو نے بھی آپؐ کے دینی امور کو متأثر نہیں کیا، بلکہ ایک مرض کی حیثیت سے امرِ دنیا کو متأثر کیا۔

جیسا کہ انور شاہ کاشمیری دیوبندی حدیثِ عائشہؓ کو "صحیح" تسلیم کرتے ہوئے لکھتے ہیں :

"إن سحر النبي ﷺ فی أمرالنساء ، فکان یخیل إلیه أنه قادر علی النساء ولایکون قادراً، وھذا النوع من السحر معروف عندالناس ویقال له فی لسان الھند " فلاں مرد کو باندھ دیا"۔ یعنی "نبی کریم ﷺ پر جادو عورتوں کے معاملہ کے متعلق تھا، آپ ﷺ میں یہ خیال پیدا ہوتا تھا کہ آپؐ عورتوں کے پاس جانے کی قدرت رکھتے ہیں جبکہ قدرت نہیں رکھتے تھے، جادو کی یہ نوع لوگوں میں معروف ہے اور ہندی زبان میں کہا جاتا ہے "فلاں مرد کو باندھ دیا"۔ (فیض الباری : ۳/ ۴۷۷، ۴/ ۳۷۱)

یہی بات امام خطابیؒ نے بیان فرمائی ہے۔ (أعلام الحدیث فی شرح صحیح البخاری : ۲/ ۱۵۰۴)

دوسری بات یہ ہے کہ اہلِ سنت والجماعت میں سے کوئی بھی نبی کریم ﷺ پر جادو کے ہونے کا منکر نہیں ہے، گویا اس پر اجماعِ امت ہوا۔

قرآن مجید کی آخری دو سورتوں کا سببِ نزول بھی یہی ہے کہ آپ ﷺ پر جادو ہوا تھا۔

دیکھیں (اسباب النزول للواحدی : ۵۵۱) (تفسیر ابن کثیر : ۴/ ۶۱۲) (تفسیر النسفی : ۶/ ۵۶) (روح المعانی : ۳۰/ ۲۸۲) (التفسیر المظہری : ۱۰/ ۳۷۹)

جو لوگ آپ ﷺ پر جادو کا انکار کرتے ہیں، ان کی دلیل اللہ تعالیٰ کا فرمان :

﴿ان تتبعون إلا رجلاً مسحوراً﴾ (سورۃ بنی اسرائیل : ۴۷) ہے۔

۱۔ دیوبندیوں کے مفتی اعظم مفتی محمد شفیع دیوبندی صاحب اسکے جواب و رد میں لکھتے ہیں :

"کسی نبی یا پیغمبر پر جادو کا اثر ہو جانا ایسا ہی ممکن ہے، جیسا بیماری کا اثر ہو جانا، اس لئے کہ